Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ق ۴۴۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم ۳ مواد

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے

جلد ۳۳ | ۳ رمضان المبارک ۱۴۰۰ھ ۳۶۰ احسان ۶ جولائی ۱۹۸۱ء | نمبر ۱۵۳

پندرھویں صدی محبت اور پیار کی صدی ہے۔ حضور ایدہ اللہ

پیار کے نتیجے میں جو خدمت تقاضے کرتی ہے اس کی جھلک ہمارے اعمال میں نظر آنی چاہیئے

پندرھویں صدی کے پہلے جلسہ سالانہ کے انتظامات کے معائنہ کے وقت حضور ایدہ اللہ کا خطاب

مورخہ ۲۲ فتح ۱۳۵۹ ہش بمطابق ۲۲ دسمبر ۱۹۸۰ء سہ پہر احاطہ جلسہ سالانہ میں سیدنا حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ کے انتظامات کا معائنہ فرمانے سے قبل کارکنان جلسہ سالانہ سے جو مختصر سا خطاب فرمایا تھا وہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

تشہد و تعوذ اور سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور ایدہ اللہ نے فرمایا:

"جو جلسہ سالانہ گزشتہ سال گزر گیا، وہ بھی صدی میں ایک بار ہی آتا ہے یعنی صدی کا آخری جلسہ سالانہ اور یہ جلسہ سالانہ جو اپنی برکتوں کے ساتھ انشاء اللہ آرہا ہے۔ یہ بھی صدی میں ایک بار ہی آئے گا یعنی اس صدی کا، پندرھویں صدی کا پہلا جلسہ سالانہ۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے کچھ ایسے حالات پیدا کر دیئے ہیں کہ بہت سی باتوں میں اللہ ہی کے فضل سے اور اس کی رحمت سے آنے والا جلسہ ایک اور ہی رنگ کا جلسہ ہوگا۔ ایک تو جو نظر آرہا ہے۔ وہ یہ کہ اس میں کشش بہت ہے اور اس میں شمولیت اختیار کرنے والے تعداد میں پچھلے جلسے کے مقابلہ میں کافی زیادہ ہونگے اور اس کے نتیجہ میں ہم جو حضرت اقدس کے جلسہ کے خادم ہیں، ہماری ذمہ داریاں عام جلسوں کے مقابلہ میں زیادہ ہونگی۔

ایک اور پہلو یہ ہے کہ یہ صدی

محبت اور پیار کی صدی

ہے اور اس فضا میں جو جلسہ آرہا ہے اس کی فضا میں محبت اور پیار اور جو پیار کے نتیجہ میں خدمت تقاضے کرتی ہے اس کی نمایاں جھلک ہمارے اعمال میں، ہماری خدمت میں نظر آنی چاہیئے۔ زیادہ سے زیادہ محبت اور پیار کے ساتھ آنے والوں کی خدمت کریں۔ خدا کرے کہ زیادہ سے زیادہ ہم جو خدام ہیں، اللہ تعالیٰ کے فرشتے ہماری خدمت میں لگے رہیں جہاں اجتماع ہوتے ہیں وہاں کھینچا تانی بھی ہوتی ہے رنجشیں بھی لگتی ہیں۔ رنجشیں بھی پیدا ہونے کے امکانات ہوتے ہیں۔ ہر چیز بھول جائیں۔ ہمارے سامنے ایک ہی مقصد ہے جو کھل کے سامنے آیا اور بڑی شدت سے آیا اور وہ یہ ہے کہ اس صدی میں ہم نے نوع انسانی کے دل

خدا اور اس کے رسول کے لئے

پیار اور محبت کے ساتھ جیتنے ہیں۔

پہلا سبق یہ صدی آپ کو اس جلسہ پر دے رہی ہے۔ خدا کرے کہ ہم اس سبق کو سمجھنے والے اور اس کے مطابق عمل کرنے والے ہوں آمین

یہ چونکہ اپنی نوعیت کا ایک عظیم جلسہ ہے۔ جیسا کہ میں نے ابھی اشارہ کیا ساری صدی میں ایک ہی دفعہ آتا ہے پہلا جلسہ، اس لئے جو باقاعدگی کے ساتھ رضاکار اس جلسہ میں کام کرنے والے ہوں۔ ان کے ناموں کا ایک مختصر تعارف کے ساتھ ریکارڈ محفوظ رکھا جانا چاہیئے۔ افسر صاحب جلسہ سالانہ اس کا انتظام کریں اور پرائیویٹ سیکرٹری کا دفتر یہ انتظام کرے۔ کہ وہ میری ہدایت اور راہنمائی کے ماتحت مشاورت سے پہلے پہلے یہ رسالہ جو ناموں پر مشتمل ہو اور کاموں کی

(باقی دیکھیں صفحہ ۸ پر)

اخبار احمدیہ

۔۔ ربوہ ۴ احسان / جون۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

احباب کرام توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل و کرم سے حضور ایدہ اللہ کو ہمیشہ ہی صحت مند اور تندرست و توانا رکھے تاکہ آپ اپنی پوری محنت سے رات دن ایک کر کے بدستور خدمات دینیہ میں مشغول رہیں۔ اور دنیا بھر میں توحید حقیقی اور رسالت محمدیہ کے قیام کے لئے کامیاب اور فتحیاب کوششیں کرتے رہیں۔ آمین

۔۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت دائت درد کے اثرات کی وجہ سے ابھی تک ناساز ہے کمزوری باقی ہے۔ احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت و سلامتی سے رکھے۔ اور کامل شفایابی عطا کرے۔ آمین

روزنامہ الفضل ربوہ

۳ رمضان المبارک ۱۴۰۱ھ

۶ وفا ۱۳۶۰ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جنّت کا اہل بنانیوالا انتہائی بابرکت مجاہدہ

ہم رمضان کی عظیم الشان برکات کے ضمن میں اس امر کا ذکر کر چکے ہیں کہ اس ماہِ مبارک میں اللہ تعالیٰ کی رحمت جوش میں ہوتی ہے وہ رمضان کی مخصوص عبادات بجالانے والوں کے تمام پچھلے گناہوں، کوتاہیاں اور غفلتیں معاف کر دیتا ہے اور نہ صرف معاف کر دیتا ہے بلکہ آئندہ گناہوں سے حفاظت کی ضمانت بھی دیتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ رحمت میں غیر معمولی حالتِ تموج کی وجہ سے وہ رمضان کے دوران سنن مستمرہ سے کہیں بڑھ کر اپنے بندوں کو اجر و ثواب اور انعام و اکرام سے نوازتا ہے۔

رمضان کی ان عظیم الشان برکات کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے احادیث میں بہت کھول کھول کر بیان فرمایا ہے۔ جہاں تک رمضان کی مخصوص عبادات کی کما حقہٗ بجاآوری کے نتیجہ میں تمام پچھلے گناہ معاف کئے جانے کا تعلق ہے اس کا ذکر آپؐ نے اس حدیث میں کیا ہے:۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ اِیْمَانًا وَّ اِحْتِسَابًا غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ۔ (صحیح بخاری کتاب الصیام)

ترجمہ:۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہٗ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص رمضان کے روزے ایمان کی حالت میں ثواب کی اُمید کرتے ہوئے رکھتا ہے اُس کے تمام گناہ معاف کر دئے جاتے ہیں۔

اگر انسان سوچے اور غور کرے تو یہ رمضان کی بہت ہی عظیم الشان برکت ہے۔ انسان خطا و نسیان کا پُتلا ہے۔ پھر شیطان بھی اس کے ساتھ لگا ہوا ہے۔ وہ بہت پُر فریب طریقوں سے دھوکا دے رہا اور گناہوں کی طرف مائل کر رہا ہوتا ہے گناہوں سے بچنے کی کوشش کے باوجود بسا اوقات انسان شیطان کے بہکانے میں آکر دانستہ یا نادانستہ طور پر کسی نہ کسی گناہ کا ارتکاب کر بیٹھتا ہے۔ اس طرح اُس کے گناہوں میں اضافہ ہو رہا ہوتا ہے اور وہ اس حقیقت سے بے خبر ہوتا ہے کہ اعمال کے لحاظ سے سر پر گھاٹے میں جا رہا ہے اور نہ معلوم اسے مواخذہ کے وقت اپنے گناہوں کا خمیازہ بھگتنا پڑے گا اور اس کا انجام کیا ہوگا۔ رمضان ہر سال آکر اس کے لئے موقع فراہم کرتا ہے کہ وہ پوری شرائط کے ساتھ رمضان کے روزے رکھ کر اور دیگر مخصوص عبادات بجالا کر بشری کمزوری کے تحت سرزد ہونے والی لاتعداد کوتاہیوں، غفلتوں اور گناہوں کی تلافی کرے یعنی رمضان کے مجاہدہ کے ذریعہ جس میں دعاؤں کو خاص اہمیت حاصل ہے اپنے آپ کو اس قابل بنائے کہ اللہ تعالیٰ اُس کے اس مجاہدہ کو قبول فرما کر اُس کے تمام ایسے گناہ معاف کر دے۔ سو گویا رمضان انسانوں کے بوجھ ہلکے کر کے ان کی فردِ جرم کو کالعدم کر کے رکھ دیتا ہے بشرطیکہ وہ رمضان کی حقیقی کیفیت اپنے پر وارد کر کے اسے اُس طرح گزاریں جس طرح گزارنے کا خدا تعالیٰ نے انہیں حکم دیا ہے۔

پھر رمضان کو اُس کی پوری شرائط کے ساتھ گزارنے کے نتیجہ میں نہ صرف یہ کہ خدا تعالیٰ اپنے بندوں کے تمام پچھلے گناہ معاف کر دیتا ہے بلکہ انہیں آئندہ گناہوں کے ارتکاب سے محفوظ بنا دیتا ہے۔ رمضان کی اس عظیم الشان برکت کا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک حدیث میں بہت ہی لطیف پیرایہ میں اشارہ فرمایا ہے۔ حدیث کے الفاظ یہ ہیں:۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَلصِّیَامُ جُنَّةٌ۔ (صحیح بخاری باب فضل الصیام)

ترجمہ:۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ روزے ڈھال ہیں۔

اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ جسطرح ڈھال کے پیچھے ہو کر لڑنے والا دشمن کے وار سے محفوظ ہوتا ہے اُسی طرح وہ شخص جو پوری شرائط کے ساتھ رمضان کے روزے رکھتا ہے۔ یہ روزے اُس کے لئے ڈھال بن جاتے ہیں اور وہ خدا تعالیٰ کی حفاظت میں آجاتا ہے۔ پھر اُس پر شیطان کے حملوں کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔ روزوں کی برکت سے شیطان کا ہر وار خالی جاتا ہے اور روزے رکھنے والا گناہوں کے ارتکاب سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ ظاہر ہے جو شخص خدا تعالیٰ کی حفاظت میں آجائے اور اُس کے لئے گناہوں کے ارتکاب کا سدباب ہو جائے وہ دوزخ کی آگ سے بھی محفوظ ہو جاتا ہے۔ اور جنت اُس کے لئے مقدر کر دی جاتی ہے۔ اب چونکہ روزے انسان کو دوزخ کی آگ سے محفوظ رکھنے اور جنت کا اہل بنانے کا ذریعہ ہیں اسی لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کی اس عظیم الشان برکت کا ایک حدیث میں جو حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے ان الفاظ میں ذکر فرمایا:۔

اِذَا جَآءَ رَمَضَانُ فُتِّحَتْ اَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَ غُلِّقَتْ اَبْوَابُ النَّارِ وَ صُفِّدَتِ الشَّیٰطِیْنُ۔ (مسلم کتاب الصیام)

ترجمہ:۔ جب رمضان کا مہینہ آتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دئے جاتے ہیں اور شیاطین کو زنجیروں میں جکڑ دیا جاتا ہے۔

ظاہر ہے جس شخص کے رمضان کے روزے رکھنے کے نتیجہ میں تمام پچھلے گناہ معاف کر دئے جائیں اور وہ خدا تعالیٰ کی حفاظت میں آنے کی وجہ سے مزید گناہوں کے ارتکاب سے محفوظ ہو جائے اور اس طرح رمضان میں اُس کے اعمال کا حساب سال کے سال صاف ہوتا رہے تو کون کہہ سکتا ہے کہ اُس کے لئے بدی کی تحریک کرنے والے جملہ شیاطین زنجیروں میں نہیں جکڑے گئے، دوزخ کے دروازے بند نہیں ہوئے اور جنت کے دروازے نہیں کھلے۔ یقیناً شیاطین کے جکڑے جانے، دوزخ کے دروازے بند ہونے اور جنت کے دروازے کھلنے سے وہ اپنی مراد کو پہنچ گیا۔

رمضان ہر سال آکر مومنوں کے لئے یہ موقع فراہم کرتا ہے کہ وہ روزے رکھ کر خدا تعالیٰ سے اپنے پچھلے گناہ معاف کرالیں۔ شیاطین کے زنجیروں میں جکڑے جانے کی وجہ سے آئندہ گناہوں کے ارتکاب سے محفوظ ہو جائیں، دوزخ کے دروازے اپنے اوپر بند کرالیں اور جنت کے دروازے کھلوالیں۔ ایسے انمول موقع سے فائدہ نہ اُٹھانا انسان کی بہت بڑی بدبختی پر دلالت کرتا ہے۔ اسی لئے سیدنا حضرت اقدس نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث کے حوالہ سے فرمایا ہے:۔

"حدیث شریف میں آیا ہے دو آدمی بڑے بدقسمت ہیں ایک وہ جس نے رمضان پایا اور رمضان گزر گیا پر اس کے گناہ نہ بخشے گئے اور دوسرا وہ جس نے والدین کو پایا اور والدین گزر گئے پر اس کے گناہ نہ بخشے گئے۔" (ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۳۷۵)

اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ وہ ہمیں رمضان کی عظمت و اہمیت کو سمجھنے، اس کی جملہ عبادات کو دلی اخلاص اور پورے عزم و تہیہ کے ساتھ بجالانے اور ان بابرکت ایام کو اطاعت خداوندی کا نہایت اعلیٰ نمونہ پیش کرتے ہوئے اس طور پر گزارنے کی توفیق عطا فرمائے کہ ہم اس کی عظیم الشان برکات سے پورے طور پر متمتع ہو سکیں۔ اللہ تعالیٰ جوشِ رحمت میں ہمارے سارے گناہ بخش دے اور پھر خود ہی ہمیں نیکیوں میں استقامت اور مداومت عطا فرما کر محض اپنے فضل سے ہمیں جنت کا وارث بنا دے اور اس طرح ہمیں اُن خوش نصیبوں میں شامل کرے جن کے لئے شیاطین کو فی الحقیقت زنجیروں میں جکڑ دیا جاتا ہے، دوزخ کے دروازے بند کر دئے جاتے ہیں اور جنت کے دروازے کھول دئے جاتے ہیں۔ آمین!

انصار اللہ اور وقفِ جدید

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"اور وقفِ جدید کی روح یہ ہے کہ وقف کی روح کے ساتھ بنی نوع انسان کی خدمت میں وسعت پیدا کی جائے ..... وقت آگیا ہے کہ ہم اپنے کام میں وسعت پیدا کریں ....."

کام میں وسعت یونہی پیدا ہو سکتی ہے کہ انصار اللہ اپنے حلقہ جات میں ہر فرد واحد کو اس مبارک تحریک میں شامل کریں۔ اور مالی لحاظ سے ہر فرد جماعت سے معیاری قربانی کے حصول میں کامیاب ہو۔ اللہ تعالیٰ سب قائدین و زعماء کرام کو توفیق بخشے کہ وہ اس امر میں اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں اور حضور اقدس کی خواہش کے مطابق ان کو نبھائیں۔

مساعی کے بارہ میں باقاعدگی سے رپورٹ بھجوانا نہایت ضروری ہے۔

(قائد وقفِ جدید۔ انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رمضان المبارک کے روزوں کی اہمیت و فرضیت

(مکرم مولوی عبد السلام صاحب طاہر مربی سلسلہ مقیم لاہور)

ابرِ رحمت

شہر رمضان اللہ تعالیٰ کے بے شمار فضلوں، برکتوں اور رحمتوں کا پیامبر بن کر آتا ہے۔ گویا وہ ایک ابرِ رحمت ہے جس سے قلوبِ انسانی کی زمین سیراب ہوتی ہے اور ایمان کے درخت سرسبز و شاداب ہو کر ثمراتِ روحانیہ سے لد جاتے ہیں اور باغِ روحانیت میں بہار کا سماں بندھ جاتا ہے

جملہ ادیان و اقوام کا مشترک فریضہ

آغاز نبوتِ آدم سے لیکر ظہورِ نبوتِ محمدیہ تک جملہ مذاہب کی کتب و صحف اور مذہبی تواریخ شہادت مہیا کرتی ہیں کہ ابتدا ہی سے ہر مذہب و قوم میں روحانی سیرابی اور سرسبزی و شادابی کے لئے روزہ کو بنیادی حیثیت حاصل ہے اور اسے ایک اہم فریضہ قرار دیا گیا ہے چنانچہ قرآن کریم روزہ کی اس عالمگیر حیثیت اور فرضیت کی ان الفاظ میں تصدیق کرتا ہے کہ

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَیْكُمُ الصِّیَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ

(بقرہ آیت ۱۸۴)

یعنی اے مومنو! تم پر روزے رکھنے اسی طرح فرض کئے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے۔

قرآن کریم کی اس شہادت اور تصدیق کی روشنی میں حضرت مصلح موعود رقمطراز ہیں

"كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ کہہ کر خدا تعالیٰ نے مسلمانوں کو اس طرف توجہ دلائی ہے کہ روزے ایسی نیکی، ثواب اور قربانی ہیں جن میں سارے ہی ادیان شریک ہیں اور انہوں نے خدا تعالیٰ کے اس حکم کو پورا کیا ہے پھر کتنے افسوس کی بات ہے کہ وہ نیکی اور تقویٰ جس کے حصول کے لئے ساری قومیں کوشش کرتی رہی ہیں تم اس سے بچنے کی کوشش کرو.... غرض روزہ روحانی ترقی کا ایک ایسا ذریعہ ہے جو تمام مذاہب میں مشترک طور پر نظر آتا ہے اور تمام امتیں روزوں سے برکتیں حاصل کرتی رہی ہیں"

(تفسیر سورۃ بقرہ صفحہ ۳۷۱-۳۷۳)

اسلام اور حکم روزہ

روزہ جو روحانی ترقی کے لئے تمام مذاہب کا مشترک راستہ ہے دینِ اسلام نے اسے بدرجہ اولیٰ اختیار کیا ہے اور اس کو احسن اور اکمل شکل میں نافذ کیا ہے۔ چنانچہ فرضیت روزہ کے لئے ارشاد ربانی ہوتا ہے کہ

"یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَیْكُمُ الصِّیَامُ"

(البقرہ آیت ۱۸۴)

یعنی اے مومنو! تم پر روزہ رکھنا فرض کیا گیا ہے

یہ فرض روزے سال کے بارہ مہینوں میں سے ایک مہینہ کے رکھنے ہیں یعنی شہرِ رمضان کے قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ اس ماہِ صیام کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے

"فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْیَصُمْهُ"

کہ تم میں سے جو اس مہینہ (یعنی رمضان المبارک) کو پالے اُس کو چاہیئے کہ اس کے روزے رکھے

رمضان کی جملہ برکات کے حصول کے لئے روزہ رکھنا بنیادی شرط ہے اس لئے اللہ تعالیٰ واضح فرماتا ہے کہ

"وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَیْرٌ لَّكُمْ"

کہ تمہارا خود روزے رکھنا ہی تمہارے لئے خیر و برکت کا موجب ہو سکتا ہے

اسلامی روزہ کا طریق و صورت

حضرت مصلح موعود اسلامی روزہ کے طریق اور صورت کو اس طرح واضح فرماتے ہیں کہ

"اسلام میں روزوں کی یہ صورت ہے کہ ہر بالغ عاقل کو برابر ایک مہینہ کے روزے رکھنے کا حکم ہے..... روزہ کی یہ صورت ہے کہ پَو پھٹنے سے لے کر سورج کے غروب ہونے تک انسان کوئی چیز نہ کھائے نہ پیئے نہ کم نہ زیادہ اور نہ مخصوص تعلقات کی طرف توجہ کرے۔ پَو پھٹنے سے پہلے وہ کھانا کھالے تاکہ اس کے جسم پر غیر معمولی بوجھ نہ پڑے اور غروب آفتاب پر روزہ افطار کر دے

(تفسیر سورۃ بقرہ صفحہ ۳۷۳-۳۷۴)

رمضان میں روزہ رکھنے سے استثناء

اسلام ایک فطرتی اور وسطی دین ہے وہ نہ افراط میں جاتا ہے نہ تفریط میں

لَا یُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا

تعلیماتِ اسلامیہ کا اصول و محور ہے۔ اس لئے اسلام جہاں ایک عاقل، بالغ، باصحت مسلمان کا فرض قرار دیتا ہے کہ وہ رمضان کے روزے رکھے وہاں وہ ایک بیمار اور مسافر کو اجازت دیتا ہے کہ وہ بیماری اور سفر کی حالت میں روزہ نہ رکھے بلکہ بعد میں پورے کرے جیسے فرمایا

"فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِیْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَیَّامٍ اُخَرَ"

(بقرہ آیت ۱۸۵)

کہ تم میں سے جو بیمار ہو یا سفر میں ہو تو اُسے اور دنوں میں تعداد پوری کرنا ہوگی

یعنی رمضان میں جو روزے حالتِ مرض یا سفر کی وجہ سے چھوڑے گئے ہوں ان کو رمضان گذارنے کے بعد دوسرا رمضان آنے سے پہلے پہلے پورا کر لیا جائے۔ چاہے مسلسل رکھے جائیں چاہے وقفہ وقفہ سے۔ تعداد پوری ہو جانی چاہیئے۔

کتاب الحیل کے متلاشی

جس طرح دنیاوی کاروبار میں بھی بعض لوگ کام چور ہوتے ہیں اسی طرح دینی کاروبار میں بھی بعض لوگ کام چور ہوتے ہیں

"من حرامی تے جُتیاں ڈھیر"

پر ان کا گذر اوقات ہوتا ہے۔ کتاب الحیل کی ورق گردانی ان کا محبوب شغل ہوتا ہے۔ بوقتِ ضرورت عمل اور کام سے بچ نکلنے کا کوئی نہ کوئی نکتہ ڈھونڈ ہی لاتے ہیں۔

خاص طور پر جب رمضان المبارک آتا ہے تو کتاب الحیل کی ورق گردانی کرنے والوں کی تعداد میں اچھا خاصہ اضافہ ہو جاتا ہے۔ لیکن ایسے لوگوں کو یاد رکھنا چاہیئے کہ دنیا کو تو اپنی ہوشیاریوں سے دھوکہ میں رکھا جا سکتا ہے مگر

خدائے علام الغیوب

کو دھوکہ نہیں دیا جا سکتا کیونکہ

"وَرَبُّكَ یَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا یُعْلِنُوْنَ"

اور تیرا رب اس کو بھی جانتا ہے جس کو وہ اپنے سینہ میں چھپاتے ہیں ظاہر نہیں کرتے اور اسے بھی جسے وہ ظاہر کرتے ہیں

یہ ہمارا خدا ہے جس کی انسان کے پاتال تک نظر ہے وہ دلوں کے مخفی در مخفی حالات و خیالات تک کو جانتا ہے پس اس خدا سے ڈرنا چاہیئے کیونکہ جو اس کو دھوکہ دینا چاہتا ہے وہ اس کی نگاہ میں دوہرا مجرم بن کر دنیا و آخرت میں جنت کے دروازوں کو اپنے لئے بند کر لیتا ہے۔

مشعلِ راہ

ایسے احباب کے لئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مصلح موعود کا ایک اقتباس
ج ذیل کر رہا ہوں جو ان کے لئے مشعلِ
ہ ثابت ہوگا حضور فرماتے ہیں
" میں نے دیکھا ہے کئی
لوگ محض کمزوری کے بہانہ
کی وجہ سے روزے نہیں
رکھتے اور بعض تو کہہ دیتے
ہیں کہ اگر روزہ رکھا جائے
تو پیچش ہو جاتی ہے حالانکہ
روزہ چھوڑنے کے لئے
یہ کوئی کافی وجہ نہیں کہ
پیچش ہو جایا کرتی ہے جب
تک پیچش نہ ہو انسان کے
لئے روزہ رکھنا ضروری
ہے جب پیچش ہو جائے
تو پھر بے شک چھوڑ دے
اسی طرح بعض لوگ کہتے
ہیں کہ روزہ رکھنے سے ضعف
ہو جاتا ہے مگر یہ بھی کوئی
دلیل نہیں صرف اس ضعف
کی وجہ سے روزہ چھوڑنا
جائز ہے جس میں ڈاکٹر
روزہ رکھنے سے منع کرے
ورنہ یوں تو بعض لوگ ہمیشہ
ہی مزور رہتے ہیں تو کیا
وہ کبھی بھی روزہ نہ رکھیں
گے .....
ضعف وغیرہ جسے روزہ
چھوڑنے کا بہانہ بنایا جاتا
ہے اُسی کی برداشت کی
عادت ڈالنے کے لئے
تو روزہ رکھا جاتا ہے
..... ورنہ یوں تو
یہ بھی کہہ سکتا ہے کہ میں
اس لئے روزہ نہیں رکھتا
کہ مجھے بھوک اور پیاس کی
تکلیف ہوتی ہے حالانکہ
اس قسم کی تکالیف کی
برداشت کی عادت پیدا
کرنے ہی کے لئے روزہ
مقرر کیا گیا ہے جو شخص
روزہ رکھے۔ کیا وہ چاہتا
ہے کہ فرشتے سارا دن اس
کے پیٹ میں کباب بھونتے
رہیں؟ وہ جب بھی روزہ
رکھے گا اسے بھوک
اور پیاس برداشت کرنی پڑے
گی اور کچھ ضعف بھی ضرور
ہوگا اور اسی کمزوری اور
ضعف کو برداشت کرنے کی
عادت پیدا کرنے کے لئے
روزہ رکھایا جاتا ہے ....
.... پس ضعف کے خوف
سے روزہ چھوڑنا ہرگز
جائز نہیں"
(تفسیر سورۃ بقرہ صفحہ ۳۸۶ - ۳۸۸)

حکم و عدل کا اُسوہ

معمولی معمولی عذروں اور وہمی خدشات میں مبتلا ہو کر روزے سے بچنے کی کوشش کرنیوالوں کو اس زمانہ کے حکم و عدل حضرت اقدس کے اُسوہ کو بھی مدنظر رکھنا چاہیئے تا شاید نفس ملامت کرے اور نیکی سے محرومی نہ ہو حضورؑ کی حالت حضور کے مندرجہ ذیل بیان سے معلوم کریں حضور فرماتے ہیں

"میری تو یہ حالت ہے
کہ مرنے کے قریب ہو جاؤں
تب روزہ چھوڑتا ہوں
طبیعت روزہ چھوڑنے
کو نہیں چاہتی - یہ مبارک
دن ہیں اور اللہ تعالےٰ
کے فضل و رحمت کے دن
ہیں"
(ملفوظات جلد ۲ صفحہ ۲۰۳)

خدا کی شفقت جنت ہے

اس میں کوئی شک نہیں کہ روزہ ایک ریاضت ہے جو مشقت اور قدرے تکلیف پر مشتمل ہے لیکن جو شخص اللہ تعالیٰ کی رضا اور اس کے قرب کے لئے اتنی مشقت اور تکلیف بھی برداشت نہیں کر سکتا اور روحانی راحت پر جسمانی راحت کو ترجیح دیتا ہے وہ خود کو خدا کی شفقت و پیار سے محروم کرنے والا ہے جس کے نتیجہ میں ممکن ہے کہ وہ دوسری مشقتوں۔ اور مشکلات میں گر جائے چنانچہ حضرت احمدؑ اس روحانی نکتہ کی طرف ان الفاظ میں توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں

" یہ لوگ ہیں کہ تکلف سے
اپنے آپ کو مشقت سے محروم رکھتے
ہیں اس لئے خدا ان کو دوسری مشقتوں
میں ڈالتا ہے اور نکالتا نہیں اور
دوسرے جو مشقت میں پڑتے ہیں
ان کو وہ آپ نکالتا ہے۔ انسان کو
واجب ہے کہ اپنے نفس پر آپ
شفقت نہ کرے بلکہ ایسا بنے کہ خدا
تعالیٰ اس کے نفس پر شفقت کرے
کیونکہ انسان کی شفقت اس کے نفس
پر اُس کے واسطے جہنم ہے اور خدا
کی شفقت جنت ہے"
(ملفوظات جلد ۴ صفحہ ۲۶۰)

تلخی کی زندگی کو کر دو صدق سے قبول
ماتم ہے جو ملائکہ عرش کا نزول

عید الفطر اظہارِ مسرت کا دن

وہ مومن جو رمضان کے روزے رکھنے کی پابندی کرتے ہیں اور ان کی جملہ شرائط پوری کرتے ہیں اور ان کی مشقت اور تلخی اور تکلیف کو رضاء الٰہی کے لئے بشاشت سے قبول اور برداشت کر لیتے ہیں اور اس طرح پورا ایک ماہ مسلسل خدا کو پانے کے لئے

وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا

کا مصداق بن چکتے ہیں تو عرش الٰہی سے ایسے مومنین کے لئے

لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا

کی جلوہ گری ہوتی ہے جنت کے دروازے وا ہو جاتے ہیں اور مومن

" الصَّوْمُ لِيْ وَاَنَا
اَجْزِيْ بِهٖ "

کے ثمرات سے اپنی جھولیاں بھر لیتے ہیں وہ اس نعمت کے پانے پر خوشی سے پھولے نہیں سماتے وہ نہاتے ہیں اچھے اچھے کپڑے زیب تن کرتے ہیں اور اکٹھے ہو کر شکر گذاری کے دو نفل ادا کرتے ہیں سجداتِ شکر بجا لاتے ہیں خوشی کے مارے ایکدوسرے سے گلے ملتے ہیں مبارکبادیوں کا تبادلہ ہوتا ہے ایک دوسرے کے گھروں میں آتے جاتے ہیں دوستوں اور عزیزوں کو تحائف دئے جا رہے ہیں بچوں کو عیدیاں مل رہی ہیں الغرض ہر طرف مسرت ہے ہر بدن پر نفاست ہے ہر چہرہ پر بشاشت ہے۔ رمضان کے بعد یہ ہے وہ دن۔ جو عید کا دن کہلاتا ہے جو رمضان کی مشقت کے بعد خدا کی شفقت کا دن ہے اس روز خدا تعالےٰ مجاہدینِ رمضان کو حق دیتا اور حکم دیتا ہے کہ خوب خوشیاں مناؤ کہ تم نے گوہرِ مراد پا لیا ہے خوشی سے اچھلو اور کودو کہ تم نے مقصودِ حیات سے اپنا پیوند مضبوط کر لیا ہے - دوسری طرف کچھ ایسے بھی لوگ ہیں جنہوں نے رمضان کی مشقت سے منہ موڑ لیا تھا آج ان کیلئے یہ خدا کی شفقت کا دن نہیں بلکہ ملامت کا دن ہے وہ ان خوشیوں میں شامل ہوں تو کس منہ سے ہوں - کیا ہی خوب فرماتے ہیں حضرت مصلح موعود

" وہ شخص جو بلا عذر روزوں میں دن کو کھاتا پیتا اور نفسانی خواہشات کو پورا کرتا رہا خدا کے حکم کو بلا وجہ ٹالتا رہا اس نے تو اپنی جان پر ظلم کیا اس کے لئے آج خوش ہونے کا کوئی موقعہ نہیں بلکہ اسے تو آج ماتم کرنا چاہیئے پھر جس نے اپنے اندر رمضان کا مہینہ پانے کے باوجود کوئی تبدیلی نہیں کی کوئی عبودیت کا اثر نہیں کیا کوئی خدا سے میل نہیں کی خدا کا عہد پورا نہیں کیا اور روحانیت کی طرف کوئی ترقی کا قدم نہیں اٹھایا تو کیا اس کو خوشی ہونا چاہیئے ہرگز نہیں اسے تو رونا چاہیئے پس یاد رکھو کہ یہ دن کوئی دنیاوی خوشی کا دن نہیں آج خوشی منانے کے وہی لوگ مستحق ہیں جنہوں نے اپنے اندر تبدیلی پیدا کی ہے خواہ وہ تبدیلی تھوڑی ہو یا بہت مگر پہلے کی نسبت کچھ نہ کچھ اصلاح کی ہے خواہ وہ کتنی ہی کم کیوں نہ ہو" (خطبات محمود صفحہ ۲۸ - ۲۹)

محرومیٔ روزہ سے بچنے کیلئے دُعا

رمضان المبارک کے روزے روحانیت میں غیر معمولی اہمیت کے حامل ہیں بلکہ تکمیل روحانیت روزوں کے بغیر ممکن ہی نہیں ہے روزوں کے ترک کرنے سے روحانیت میں بڑا خلاء واقع ہو جاتا ہے - روزوں کی اہمیت کے پیش نظر رمضان سے پہلے ہی ایک مومن مسلمان کو روزے رکھنے کا مصمم ارادہ کر لینا چاہیئے لیکن ایسا بھی ہو سکتا ہے کہ انسان کے اخلاص اور عزم و ارادہ کے باوجود بعض مواقع پیش آجانے کی وجہ سے روزوں سے محروم رہ جائے۔ اس لئے اس محرومی اور روحانی خلاء سے بچنے کے لئے اور روزوں کی برکت اور سعادت حاصل کرنے کیلئے دعا سے استمدادِ الٰہی چاہنا بہت ضروری ہے چنانچہ حضرت امام عالی مقام فرماتے ہیں

" میرے نزدیک خوب ہے کہ انسان دعا کرے کہ الٰہی یہ تیرا مبارک مہینہ ہے اور میں اس سے محروم رہا جاتا ہوں اور کیا معلوم کہ آئندہ سال زندہ رہوں یا نہ یا ان فوت شدہ روزوں کو ادا کر سکوں یا نہ اور اس سے توفیق طلب کرے تو مجھے یقین ہے کہ ایسے دل کو خدا تعالیٰ طاقت بخش دے گا ..... میرے نزدیک اصل یہی ہے کہ جب انسان صدق اور کمال اخلاص سے باری تعالیٰ میں عرض کرتا ہے کہ اس مہینہ میں مجھے محروم نہ رکھ تو خدا تعالیٰ اسے محروم نہیں رکھتا"
(ملفوظات جلد ۴ صفحہ ۲۵۸ ، ۲۵۹)

اے خدا تو ہم کو ان عوائق و موانع سے بچا جو روزوں سے محروم کر دیتے ہیں اور اپنے فضل اور توفیق سے ہمیں پورے اخلاص اور صدقِ دل سے فرضیت صوم کو کما حقہ بجا لانے کی طاقت دے کہ ہم تیری شفقت کے مورد بن جائیں اور عید الفطر کی حقیقی خوشیاں منانے کے ہم مستحق ہو جائیں - آمین -

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت ہائے احمدیہ جزائر فجی کا جلسہ یوم قدرت ثانیہ کا انعقاد

- حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا پیغام خاص
- پمفلٹ کی تقسیم
- لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کارڈ کی دو ہزار کی تعداد میں تقسیم

(مکرم مولانا سجاد احمد صاحب خالد امیر و مشنری انچارج جزائر فجی)

جزائر فجی جو کہ زمین کے کنارہ پر واقع ہے اور جہاں حضرت اقدس کی صداقت ہر لمحہ نظر آتی ہے کو جہاں اللہ تعالیٰ نے ظاہری و مادی خوبصورتی عطا کی ہے وہاں ایک یہ بات بھی قابل تعریف ہے کہ ملک میں مکمل مذہبی آزادی ہے ہندو، مسلم، سکھ، عیسائی ہر ایک اپنے اپنے مذہب کے مطابق اپنی اپنی روایات کے مطابق اپنے تہوار پروگرام مناتے ہیں خدا کرے یہ فضا ہمیشہ قائم رہے۔

اللہ تعالیٰ کا یہ عظیم الشان احسان ہے کہ اس وقت فجی میں سات مضبوط جماعتیں قائم ہیں اور احمدیت کا رعب و دبدبہ ہے۔ سینکڑوں نیک فطرت روحیں جماعت کو پسندیدگی کی نظر سے دیکھتیں اور برملا تعریف کرتی ہیں۔

ملک میں مذہبی آزادی کی صفت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے فضل اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعاؤں کے طفیل ہر جماعتی تہوار کے موقعہ پر تبلیغ کرنے کا خوب موقعہ ملتا ہے۔ اس سال بھی جماعت ہائے احمدیہ جزائر فجی نے جلسہ مصلح موعود جلسہ سوہم مارچ اور جلسہ یوم قدرت ثانیہ بڑی دھوم دھام سے منائے۔ اخبارات میں سلیمنٹری مضمون نکالے گئے۔

جلسہ یوم قدرت ثانیہ کے موقعہ پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا پیغام انگریزی زبان میں موصول ہوا جس کا ترجمہ الفضل ۳۰ر جون میں شائع ہو چکا ہے

۱۷ر مئی کو جلسہ یوم قدرت ثانیہ

جزائر فجی کی جماعتوں کے مرکز صووا میں منایا گیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے حاضری غیر معمولی طور پر زیادہ رہی۔

جلسہ کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا جو ہمارے نہایت مخلص بھائی مکرم عبداللطیف صاحب مقبول نے سورۃ نور کی آیت استخلاف کی خوش الحانی سے کی اور اس کا ترجمہ پڑھ کر سنایا۔ تلاوت کے بعد نظم مکرم محمد یعقوب صاحب مقبول نے خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی اور خاکسار نے اپنی افتتاحی تقریر میں ۲۷ر مئی کو احمدیت میں کیا اہمیت ہے بیان کیا۔

خاکسار نے نوجوانوں اور بچوں کو اس بات پر زور دیا کہ ہر ایک کو

یوم قدرت ثانیہ

کی اہمیت اور یہ دن ہم کیوں مناتے ہیں اچھی طرح یاد رکھنا چاہیئے۔

خاکسار نے اس بات کو وضاحت سے بیان کیا کہ اللہ تعالیٰ نے اس کائنات کو اس مادی نظام کو ہمارے لئے نمونہ کے طور پر پیدا کیا ہے اور قرآنی تعلیم کے مطابق ہر ایک چیز جب تک نفع مند ہو گی اللہ تعالیٰ اس کے وجود کو باقی رکھے گا خواہ اس کی ظاہری شکل کتنی ہی بری یا نفرت والی ہو۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ نے روحانی نظام میں نبی کریم کی وفات کے بعد ان کی برکات و فیضان کو جاری رکھنے کے لئے ایک نظام کو قائم کیا ہے جس طرح حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد ایک نظام کو قائم کیا۔

حضرت اقدس ۲۶ر مئی ۱۹۰۸ء کو رحلت فرما گئے اور آپ کے بعد ۲۷ر مئی ۱۹۰۸ء کو جماعت احمدیہ میں

قدرت ثانیہ

کا نظام جاری ہوا جس کی تفصیل مقررین حضرات باری باری اپنی تقاریر میں بیان کریں گے میں امید کرتا ہوں سب بہن بھائی بڑے غور سے ان تقاریر کو سنیں گے

سب سے پہلی تقریر مکرم مولانا احمد صاحب مقبول صدر صووا بریانچ کی تھی

آپ کی تقریر کے بعد اطفال میں سے مکرم نعمان صاحب ابن امتیاز احمد صاحب مقبول قائد خدام الاحمدیہ صووا بریانچ نے حضرت اقدس کا منظوم کلام پڑھ کر سنایا جس کے بعد مکرم محمد اسماعیل صاحب فنانس سیکرٹری جزائر فجی نے تقریر کی۔

آخری تقریر مکرم مولوی محمد اسماعیل صاحب مبلغ کی تھی انہوں نے "قدرت ثانیہ کی برکات" کو دلنشین انداز میں بیان کیا اور خاکسار نے اختتامی تقریر میں تمام بہن بھائیوں کو مرکز کے نظام سے وابستہ رہنے کی تلقین کی۔

آخر میں دعا کے ساتھ اجلاس ختم ہوا اور دوستوں کی چائے مٹھائی سے تواضع کی گئی۔

اس موقعہ پر تبلیغ کا پروگرام بنا اور دوسرے روز دو ہزار پمفلٹ مختلف امیریا میں تقسیم کیا گیا۔ اس میں زیادہ تر خدام نے حصہ لیا۔ (فجزاھم اللہ احسن الجزاء)

اسی طرح اس موقعہ پر جزائر فجی کے مشہور اور سب سے زیادہ چھپنے والے اخبار FIJI TIMES میں چار صفحات پر مشتمل قدرت ثانیہ نمبر نکالا گیا جس میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا سپیشل پیغام اور تقریر

MESSAGE OF PEACE AND WORD OF WARNING

بھی شائع ہوا۔

دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس کے بہتر نتائج نکالے۔ آمین

ویسٹرن کی تینوں جماعتوں میں مکرم برادرم مولوی حافظ عبدالحفیظ صاحب ملک نے اجلاس منعقد کئے

فَجَزَاھُمُ اللّٰہُ
اَحْسَنَ الْجَزَاءِ

دعائے مغفرت

محترمہ عنایت بیگم صاحبہ بیوہ شیخ سلطان علی صاحب مرحوم دارالیمن غربی ربوہ ۱۴ر جولائی کو بوقت ساڑھے بارہ بجے دوپہر وفات پا گئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

مرحومہ حضرت شیخ عبدالحق صاحب مرحوم (یکے از اصحاب حضرت اقدس) سابق ناظر ضیافت کی بیٹی اور مکرم شیخ عبدالواحد صاحب فاضل سابق مبلغ ایران و جزائر فجی اور گروپ پس ڈیپوٹی عبدالحی صاحب کی والدہ تھیں۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ وفات کے وقت عمر ۷۸ سال۔ نہایت صاف دل۔ عبادت گذار۔ دعا گو اور سلسلہ کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والی تھیں

۳۰ر جون کو بعد نماز فجر مکرم مولوی محمد اسماعیل صاحب اسلم صدر محلہ دارالیمن ربوہ نے نماز جنازہ پڑھائی جس کے بعد بوجہ موصیہ ہونے کے بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر دعا مکرم مولوی محمد اسماعیل صاحب اسلم نے کرائی

مرحومہ کے پسماندگان میں دو بیٹے مکرم شیخ رشید احمد صاحب ایس ڈی او بھکر اور شیخ منصور احمد مظفر صاحب کراچی اور دو بیٹیاں ہیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنی رضا کی جنتوں میں بلند مقام عطا فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین۔

(سلطان احمد پیر کوٹی ربوہ)

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے (مینیجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امراء کرام و صدران جماعت احمدیہ کی خدمت میں گذارش

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے بارہ میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مجلس مشاورت ۱۹۷۷ء کے موقع پر ارشاد فرمایا:-

"آئندہ سے اصولاً میٹرک تھرڈ ڈویژن اور ۲۰ سال سے زیادہ عمر کا لڑکا جامعہ احمدیہ میں داخل نہ کیا جائے۔ سوائے میری خاص اجازت کے۔"

اور انصار اللہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع ۱۹۸۰ء کے موقع پر ارشاد فرمایا:-

"جماعت کو ایثار پیشہ ذہین مبلغین کی بہت زیادہ ضرورت ہے اور اللہ تعالیٰ نے جماعت کو ذہن بھی دیا ہے اور ایثار بھی دیا ہے اخلاص بھی دیا ہے۔ لیکن ایثار اور اخلاص کے بعض پہلو پوری طرح ابھی چمکے نہیں۔ پالش نہیں ہوئی انہیں۔ پالش کریں ان کو۔ بچے دیں جامعہ کیلئے۔ لیکن ذہین بچے۔ اب میں نے قانون بنایا ہے کہ اصل تو مجھے چاہئیں فرسٹ ڈویژن لیکن سیکنڈ ڈویژن والوں کو ایک حد تک برداشت کر لیں گے۔ تھرڈ ڈویژن والوں کو نہیں لیں گے۔"

اس سلسلہ میں گذارش ہے کہ قبل ازیں جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے درخواستیں موصول ہونے کی آخری تاریخ ۳۰ جون ۱۹۸۱ء مقرر کی گئی تھی۔ لیکن امیدواران اور آپ کی سہولت کے لئے اس میں ۲۰ جولائی ۱۹۸۱ء تک توسیع کر دی گئی ہے۔ اس کے بعد آنے والی درخواستوں پر غور نہیں ہو سکے گا۔

میٹرک کے امتحان کا نتیجہ نکل چکا ہے آپ کی خدمت میں درخواست کی جاتی ہے کہ براہ مہربانی آپ اپنے حلقہ میں حضور کے ارشاد کے مطابق جماعت کے ایسے ذہین ہونہار۔ دین کا شوق رکھنے والے مخلص نوجوانوں کو وقف زندگی اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کی پُرزور تحریک فرمائیں۔ جن کی تعلیم کم از کم میٹرک سیکنڈ ڈویژن ہو اور عمر ۲۰ سال یا اس سے کم ہو۔ اور کوشش فرمائیں کہ ایسے نوجوان آئیں جن کے اخراجات کا زیادہ سے زیادہ بوجھ ان کے والدین یا سرپرست خود اٹھا سکیں۔

امید ہے آپ اس بارہ میں جو کوشش فرمائیں گے اس سے خاکسار کو بھی مطلع فرمائیں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو زیادہ سے زیادہ مقبول خدمت سلسلہ کی توفیق عطا فرمائے اور آپ کی کوششوں میں برکت ڈالے۔ آمین۔

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کیلئے درخواست متعلقہ جماعت کے امیر یا صدر صاحب کی وساطت سے آنی چاہیئے۔ درخواست میں امیدوار کی عمر تعلیم میٹرک کے امتحان میں حاصل کردہ نمبر اور ڈویژن کی تصدیق بھی فرما دیں۔ جامعہ احمدیہ میں داخلہ کیلئے درخواست دہندگان کا انٹرویو انشاء اللہ العزیز عید الفطر کے بعد وکالت دیوان تحریک جدید میں ہوگا۔ معین تاریخ کا اعلان مغرب الفضل میں کر دیا جائے گا اور امیدواران کو علیحدہ تحریری طور پر بھی اطلاع دی جائے گی۔

نوٹ:- ۱۔ ۲۰ جولائی تک توسیع اس لئے کی گئی ہے تاکہ آپ اس بارہ میں مزید تحریک اور کوشش فرما سکیں۔

۲۔ انٹرویو سے قبل امیدواران سے مطلوبہ کوائف مکمل کرنے کے لئے بھی امراء اضلاع اور قائدین اضلاع خدام الاحمدیہ کی خصوصی توجہ اور تعاون کی ضرورت ہوگی۔ کیونکہ کوائف مکمل ہونے پر ہی ان کے وقف اور داخلہ کی منظوری کا معاملہ حضور کی خدمت میں پیش ہوگا۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید۔ ربوہ ضلع جھنگ)

فضل عمر تعلیم القرآن کلاس کا انعقاد

امسال فضل عمر تعلیم القرآن کلاس ۱۰ اگست تا ۲۵ اگست ۱۹۸۱ء ربوہ میں منعقد ہو رہی ہے۔ جس میں تمام لجنات کی نمائندگی لازمی ہوگی۔ تمام صدر صاحبات سے گذارش ہے کہ وہ کوشش کر کے زیادہ سے زیادہ بچیوں کو کلاس میں بھجوائیں۔ شکریہ۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ مرکزیہ۔ ربوہ)

داؤد انجینئرنگ کالج کراچی میں داخلہ

داؤد انجینئرنگ کالج کراچی میں مندرجہ ذیل برانچز میں داخلے جاری ہیں۔

۱۔ الیکٹرانکس انجینئرنگ (Electronics Engineering)
۲۔ کیمیکل انجینئرنگ (Chemical Engineering)
۳۔ میٹلرجیکل انجینئرنگ (Metalurgical Engineering)
۴۔ آرکیٹیکچرل انجینئرنگ (Architectural Engineering)

خواہشمند طلباء ۲۰ جولائی ۱۹۸۱ء تک درخواستیں بھجوا دیں۔ داخلہ فارم دس روپے کے عوض داؤد انجینئرنگ کالج کراچی کے دفتر سے مل سکتے ہیں

فری کوچنگ کلاس:-

۲۔ "مورخہ ۸ جولائی ۱۹۸۱ء سے قیادت ضلع سیالکوٹ کے زیر انتظام جامع مسجد احمدیہ سیالکوٹ شہر میں ایک فری کوچنگ کلاس جاری کی جا رہی ہے۔ اس کلاس میں میٹرک اور ایف اے/ایف ایس سی کے طلباء انگلش۔ فزکس۔ ریاضی۔ کیمسٹری اردو۔ عربی اور بیالوجی کے مضامین پڑھائے جائیں گے۔ ضلع سیالکوٹ کے خواہشمند طلباء مبشر احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع سیالکوٹ سے رابطہ قائم کریں۔

(مہتمم امور طلباء خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

اعلان نکاح و تقریب شادی

بفضل تعالیٰ مورخہ ۳ جون ۱۹۸۱ء بروز بدھ دس بجے صبح عزیزی حکیم محمد اعظم طاہر کا نکاح بعوض مبلغ دس ہزار و یکصد روپے حق مہر ہمراہ عزیزہ بشریٰ پروین دختر ملک غلام محمد صاحب جمالی سکنہ بستی جمال والہ تحصیل شجاع آباد ضلع ملتان پڑھا گیا۔ اور اسی وقت رخصتانہ عمل میں آیا۔ بارات اوچ شریف سے جمال والہ گئی اور شام کو واپس آ گئی۔ پھر اسی وقت شب کے ۸ بجے عزیزی قریشی محمد اکرم محرر شاہد مربی سلسلہ احمدیہ سمندری کا نکاح بعوض مبلغ دس ہزار و یکصد روپے حق مہر ہمراہ عزیزہ آصفہ شاکر دختر برادرم قریشی محمد اشرف صاحب شاکر سکنہ اوچ شریف پڑھا گیا۔ اور پھر تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔

ہر دو نوں عزیزان کا نکاح محترم مولوی برکت اللہ محمود صاحب مربی سلسلہ علیہ احمدیہ ملتان نے پڑھا اور دعا کرائی۔ دوسرے یوم ۴ جون ۱۹۸۱ء کو بروز جمعرات دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تبارک و تعالیٰ ہر دو رشتے بابرکت کرے اور ترقیات سے نوازے اور صالح متقی پرہیزگار نسل پیدا ہو۔ آمین۔

(حکیم محمد افضل قادیانی صدر جماعت احمدیہ اوچ شریف ضلع بہاولپور)

ولادت

میری خالہ کو خدا تعالیٰ نے اپنے خاص فضل و کرم سے ۹ جون ۱۹۸۱ء کو پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ الحمد للہ۔

بچے کا نام اسد بن سجاد تجویز ہوا ہے۔ یہ بچہ چوہدری محمد شریف صاحب چک ۶۲ جنوبی ضلع سرگودھا کا نواسہ ہے اور چوہدری عصمت اللہ صاحب نمبردار موضع چک ۴۳ جنوبی ضلع سرگودھا کا پوتا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بچے کو سعادت مند۔ لمبی زندگی پانیوالا والدین کے لئے قرۃ العین اور دین کا خادم بنائے آمین۔ خالدہ مجید بنت چوہدری عبدالمجید صاحب (بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی) دارالصدر غربی ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست وصولی چندہ تعمیر مساجد (از یکم تا ۱۲ر اپریل ۱۹۸۱ء)

مکرمہ صادقہ بیگم صاحبہ	دارالصدر - ربوہ	۵۰ — ۰۰
مکرم مرزا محمد انور صاحب	" "	۲۴۰ — ۰۰
مکرمہ سیکرٹری صاحبہ لجنہ مقامی امۃ الرقیب صاحبہ		۵۰۰ — ۰۰
مکرم سیکرٹری صاحب مال فیصل آباد		۲۸۴ — ۵۰
" چوہدری نثار احمد صاحب بحساب جمشید اختر صاحبہ دارالعلوم ربوہ۔		۱۰۰ — ۰۰
" نعمت اللہ صاحب سیکرٹری مال چک ۲/۸۹ ضلع فیصل آباد۔		۱۰۰ — ۰۰
" غلام احمد صاحب سیکرٹری مال نورو ضلع نواب شاہ۔		۱۹۰ — ۰۰
" چوہدری نواب صاحب چک ۳۴۴ ڈبلیو۔بی ضلع ملتان۔		۱۰۰ — ۰۰
" محمد شفیع صاحب نیاز سکنہ فیروز والہ ضلع گوجرانوالہ		۱۰۰ — ۰۰
" مختار احمد صاحب ولد محمد اسلم صاحب بھابھڑہ ضلع سرگودھا۔		۵۰ — ۰۰
" شریف احمد صاحب سنوری لطیف آباد حیدر آباد منجانب سعد بن ظریف صاحب		۵۰ — ۰۰
" " " " " " نعمت اللہ صاحب جتوئی		۱۰۰ — ۰۰
" " " " " " اظہر جتوئی صاحب		۵۰ — ۰۰
مکرم احمد دین صاحب سیکرٹری مال گوجرانوالہ منجانب عبدالغنی صاحب درویش		۱۰۰ — ۰۰
" چوہدری انس احمد صاحب ابن مکرم اکرام اللہ صاحب		۵۰ — ۰۰
" عبدالعزیز صاحب کھوکھر دارالصدر غربی منجانب مکرم غلام محمد صاحب اودریسر		۵۰ — ۰۰
" سیکرٹری مال صاحب فیصل آباد		۲۳۵ — ۰۰
" " " " شیخوپورہ		۱۶۰ — ۰۰
" حکیم عبدالرحمٰن صاحب نصیرہ ضلع گجرات		۱۰۰ — ۰۰
" لعل خان صاحب کوئٹہ منجانب محمد احسان الحق صاحب		۱۰۰ — ۰۰
" سیکرٹری صاحب مال اسلام آباد منجانب عبدالغنی صاحب		۵۰۰ — ۰۰
" شیخ نور دین صاحب		۱۰۰ — ۰۰
" ہارون رشید صاحب مرحوم بذریعہ محترمہ اقبال بیگم صاحبہ		۳۰۰ — ۰۰
مکرمہ صادقہ یاسمین صاحبہ ۹/۶ گلبرگ لاہور منجانب والدہ مرحومہ		۳۰۰ — ۰۰
" ہیڈ مسٹرس امۃ الحئی چراچہ شاہدہ صاحبہ پولیٹری فارم لاہور		۵۰ — ۰۰

(وکیل المال اوّل تحریک جدید۔ ربوہ)

اعلان دار القضاء

مکرمہ رشیدہ بیگم صاحبہ مہر ابراہیم دآب گاؤں ڈاک خانہ ڈنڈہ پالہ تحصیل نارووال ضلع سیالکوٹ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم عبدالستار صاحب ولد میاں امام دین صاحب مرحوم وفات پا گئے ہیں۔

مرحوم کی ذاتی امانت ۲۱۷/۱۱ تحریک جدید میں اس وقت مبلغ -/۸۵۰۰ روپے جمع ہیں۔ میرے علاوہ مرحوم کی پانچ لڑکیاں اور ایک لڑکا بھی وارث ہے۔ بچوں میں سے تین بچے نابالغ ہیں۔ بالغ بچوں نے لکھ دیا ہے کہ ان کے شرعی حصہ کی رقم مجھے ادا کر دی جاوے اور نابالغ بچوں کی رقم بھی مجھے ادا کر دی جاوے۔ کیونکہ اگر انہوں نے بڑے ہو کر اپنے حصہ کا مطالبہ کیا تو عبدالرحیم صاحب نے اس کی ذمہ داری قبول فرمالی ہے۔

لہٰذا استدعا ہے کہ رقم مبلغ -/۸۵۰۰ روپے مجھے ادا کرنے کا فیصلہ صادر فرما دیں تاکہ بچوں کا پیٹ پال سکوں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے۔

(ناظم دار القضاء۔ ربوہ)

الفضل میں اشتہار دے اپنی تجارت کو فروغ دیں۔ (مینیجر الفضل)

جماعت احمدیہ نواب شاہ کا تربیتی پروگرام

جماعت احمدیہ نواب شاہ کی درخواست پر مرکز کی طرف سے مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد مؤلف تاریخ احمدیت ۸ر مئی کو نواب شاہ تشریف لائے۔ مولوی صاحب موصوف نے بعد نماز عصر خدام و اطفال کے ایک خصوصی اجلاس سے خطاب فرمایا اور "قوموں کی اصلاح نوجوانوں کی اصلاح کے بغیر نہیں ہو سکتی" کے تحت نوجوانوں اور بچوں کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ اور پانچ فرائض کی نشاندہی کی۔

۱۔ تیری عاجزانہ راہیں اسے پسند آئیں یعنی عاجزی اور فروتنی سے زندگی بسر کریں۔

۲۔ ہمیشہ مسکراتے رہیں۔

۳۔ مشکل اور آڑے وقت میں بلا امتیاز۔ رنگ و نسل۔ مذہب و ملت سب کی خدمت کریں۔

۴۔ علم میں اور معرفت میں کمال حاصل کر کے مخالفین پر فوقیت حاصل کریں۔

۵۔ اپنے مقاصد کے حصول کے لئے تدبیر کے ساتھ ساتھ دعا پر زور دیں۔

عہد اور اس خطاب کے بعد محترم مولانا صاحب موصوف نے دعا کرائی اور احباب سے درخواست ہوا۔ دعا سے قبل سوال و جواب کا دلچسپ سلسلہ بھی جاری رہا۔

۲۹/۵/۸۱ نماز جمعہ پڑھانے کے بعد یوم خلافت ثانیہ کے تحت جلسہ سے خطاب کیا۔

۳۰/۵/۸۱ بروز ہفتہ دانشور طبقہ اور اہل علم حضرات سے سوال جواب کا سلسلہ جاری رہا۔ اسی شام یہ سلسلہ پھر قائم رہا۔ ۳۱/۵/۸۱ کو تاریخ احمدیت کے سلسلہ میں بعض احباب و اکابرین سے ملاقات کی اور اسی روز عازم لاہور ہوئے۔

اللہ تعالیٰ سب دوستوں کو اور تنظیموں کو جزائے خیر دے۔ جنہوں نے کمال ہمت اور خلوص سے ان کا انعقاد کیا۔ اور دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس دورہ کے بہتر نتائج مرتب فرمائے۔ آمین۔

(شیخ محمد نعیم مربی سلسلہ مقیم نواب شاہ)

درخواست ہائے دعا

(۱) خاکسار کی اہلیہ قریباً ایک سال سے اعصابی کمزوری میں مبتلا ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین۔

(بشیر احمد نظام ۱۷/۱۱ دارالرحمت وسطی۔ ربوہ)

(۲) خاکسار کی پھوپھی جان عرصہ دراز سے گلے میں کچھ نکل آنے کی سے تکلیف میں مبتلا ہیں۔ درمیان میں کچھ افاقہ آگیا تھا۔ لیکن اب پھر دوبارہ تکلیف زور پکڑ گئی ہے۔ احباب کرام دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ اور کام کرنے والی بھی عمر عطا فرمائے۔ آمین۔

(مقصود احمد قریشی قائد خدام الاحمدیہ کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ)

(۳) مکرم خلیل احمد صاحب تبشیر سابق کارکن نظارت بیت المال آمد عرصہ قریباً دو ماہ سے صاحب فراش ہیں۔ ڈاکٹروں اور حکیموں نے جگر کی جھلی میں سوزش تشخیص کی ہے۔ موصوف کے چھوٹے چھوٹے بچے ہیں جو تمام زیر تعلیم ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔

(مسعود احمد محلہ دارالصدر شرقی ربوہ)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(حضور کا خطاب بقیہ صفحہ اوّل)

نوعیت پر مشتمل ہو یہ شائع ہو جائے اور جلسہ کی تاریخ اس پہلو سے ہم آج پوری طرح محفوظ کر لیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی بھی توفیق عطا کرے۔

اس جلسہ میں کل کا حال تو اللہ ہی جانتا ہے۔ لیکن جو ہمیں نظر آ رہا ہے جیسا کہ میں نے خطبہ میں بھی بیان کیا، ہو سکتا ہے کہ تعداد میں اتنی زیادتی ہو جائے کہ ہماری مشینیں اور ہمارے نانبائی پوری روٹی نہ پکا سکیں اس کے لئے میں نے اعلان کیا تھا کہ ربوہ کے گھر

رضاکارانہ طور پر اپنی خدمات

پیش کریں۔ (افسر صاحب جلسہ سالانہ سے استفسار پر فرمایا) کہتے ہیں پانچ سو سے زیادہ ہو جائیں گے۔ میں سمجھتا ہوں کہ سات سو ہو جائیں۔ اس سے زیادہ نہ رکھیں اس سے کم بھی نہ رکھیں۔ سات سو ایسے مکان جن کے مکین دل میں یہ خواہش رکھتے ہوں کہ اگر ملکی و قومی نظام میں کوئی رخنہ، اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور رحمتوں کی زیادتی کی وجہ سے پیدا ہو تو وہ رضاکارانہ طور پر ایک زائد خدمت بجا لا کر اس رخنے کو دور کر دیں گے۔ اور جلسے کے حسن پر کوئی دھبہ نہیں لگنے دیں گے۔ انشاء اللہ۔ اللہ ہم سب کو اس کی بھی توفیق عطا کرے اور اب دعا کر لیتے ہیں۔"

ضروری اعلان

بعض احباب سلسلہ کے دفاتر کو بے نام خط لکھ دیتے ہیں جو درست طریق نہیں ایسی درخواستوں پر کسی قسم کی کارروائی نہیں ہو سکتی۔ اس لئے احباب سے درخواست ہے کہ وہ آئندہ بے نام خطوط کسی ادارے کو نہ لکھا کریں۔ (ناظر امور عامہ)

اخبار الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔

ہر قسم کا سامان سائنس و مجسمہ نرخوں پر خریدنے کے لئے
الائیڈ سائنٹیفک سٹور
فون ۴۳۵۰۰
کمپنی روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

ذخیرہ شدہ اجناس گندم
چاول چنے اور دالیں وغیرہ کے اناج دشمن کیڑوں مثلاً کھپرا سسری کی مکمل تلفی کے لئے موثر گولیاں مندرجہ ذیل پتہ سے مل سکتی ہیں
قمر احمد عطاء
۵/۲ دارالرحمت شرقی الف ربوہ

جدید فیشن کے مطابق
سونے کے جڑاؤ اور سادے زیورات وغیرہ کے لئے
نیو پاک جیولرز
۱۱۱ فیروز پور روڈ
نزد گلیکسی سینما اچھرہ
لاہور
فون ۴۱۰۹۷۴
۴۱۸۶۴۶
پروپرائٹر: میاں عظیم قادر اینڈ سنز

محترم مولوی عبدالرحمٰن صاحب انور وفات پا گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

نہایت افسوس سے لکھا جاتا ہے کہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے نہایت مخلص اور دیرینہ خادم محترم مولوی عبدالرحمٰن صاحب انور ۲۹ جون ۱۹۸۱ء کو مختصر علالت کے بعد سوا آٹھ بجے شب بعمر ۷۳ سال وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

آپ سیدنا حضرت اقدس کے مخلص متبع حضرت مولوی عبداللہ صاحب بوتالوی کے فرزند اکبر تھے۔ آپ ۲۹ مئی ۱۹۰۸ء کو پیدا ہوئے۔ مولوی فاضل کا امتحان پاس کرنے اور مبلغین کا کورس مکمل کرنے کے بعد آپ نے چند سال مختلف جماعتوں میں بطور مربی سلسلہ خدمات سرانجام دیں۔ بعد ازاں جب سیدنا حضرت المصلح الموعود نے تحریک جدید کی آسمانی سکیم جاری فرمائی تو آپ کو انچارج دفتر تحریک جدید مقرر فرمایا۔ اس عہدہ پر آپ نے ایک لمبا عرصہ بہت محبت اور اخلاص سے کام کیا۔ ازاں بعد آپ کو بطور اسسٹنٹ پرائیویٹ سیکرٹری خدمات بجا لانے کی سعادت ملی۔ اس عرصہ میں آپ نے متعدد بار بطور قائم مقام پرائیویٹ سیکرٹری بھی کام کیا۔ آخر میں کئی سال نظارت بیت المال آمد میں بھی خدمات بجا لانے کا موقعہ ملا۔ آپ کو سیدنا حضرت اقدس کے انصار کی روایات جمع کرنے کا بہت شوق تھا اُن میں سے جس سے بھی ملاقات ہوئی۔ آپ ان سے روایات سنکر انہیں قلم بند کر لیتے اس طرح آپ کو روایات کا ایک بڑا ذخیرہ بھی جمع کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ الغرض آپ نے نصف صدی سے زائد عرصہ تک نہایت محنت جانفشانی اور اخلاص سے سلسلہ کی خدمت کرنے کی سعادت پائی۔

۳۰ جون ۱۹۸۱ء کو بارہ بجے سے کچھ دیر بعد اسلام آباد سے ربوہ واپس تشریف لا کر سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نماز جنازہ پڑھائی جس میں مقامی احباب سینکڑوں کی تعداد میں شریک ہوئے۔ بعد ازاں جنازہ مقبرہ بہشتی لے جا کر وہاں تدفین عمل میں آئی۔

مرحوم نے چھ بیٹے اور چار بیٹیاں اپنی یادگار چھوڑی ہیں۔ مکرم لطف الرحمٰن شاکر صاحب آف فضل عمر ہسپتال ربوہ آپ کے سب سے بڑے صاحبزادے ہیں۔ آپ کے سب فرزند اور بیٹیاں (سب سے چھوٹے فرزند مکرم مجیب الرحمٰن کے سوا) شادی شدہ اور صاحب اولاد ہیں۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ محترم انور صاحب مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا کرے۔ اور اپنے قرب خاص میں جگہ دے۔ نیز جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ اور دین و دنیا میں ان کا حافظ و ناصر اور معین و مددگار ہو آمین

درخواست دُعا

خاکسار کو اب پہلے کی نسبت آرام ہے اور صحت بتدریج روبہ ترقی ہے۔ احباب کرام سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل و کرم سے خاکسار کو مکمل طور پر صحت یابی عطا کرے۔ اور اپنی رحمتوں فضلوں اور برکات سے نواز کر مقبولی خدمت دین کی توفیق عطا کرے۔ آمین

روشن الدین مربی سلسلہ کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴